حیّ علی الفلاح

احکامِ اسلامی

حصّہ دوّم

امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان

امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

”وہ مسائل کہ جن کی روزمرہ زندگی میں انسان کو ضرورت پڑتی ہے
ان کا سیکھنا واجب ہے۔“ (توضیح المسائل مراجع، مسئلہ:۱۱)

آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای (حفظہ اللہ) نے فرمایا:

”ایسے مسائل جن کی انسان کو عام طور پر ضرورت پیش آتی ہے کا سیکھنا واجب ہے،
اگر نہ سیکھنے کی وجہ سے ترکِ واجب یا فعلِ حرام کا مرتکب ہو تو گناہ گار ہو گا۔“

المہدیؑ ادارۂ تربیت اسلامی

آئی ایس او پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

دعائے امام زمانہ علیہ السلام

اللهم كن لوليك الحجة بن الحسن صلواتك
عليه وعلى آبائه في هذه الساعة وفي كل
ساعة وليا وحافظا وقائدا وناصرا ودليلا
وعينا حتى تسكنه أرضك طوعا وتمتعه فيها طويلا

احکامِ اسلامی

حصّہ دوّم

نوٹ: اس کتابچے (احکامِ اسلامی) میں بعض مہم فقہی مسائل کو بیان کر دیا گیا ہے، دیگر درپیش مسائل کیلئے دیگر فقہی کتابوں کی طرف رجوع کریں۔

المہدی ادارہ تربیت اسلامی
آئی ایس او پاکستان

المہدی (عج) ادارۂ تربیت اسلامی آئی ایس او پاکستان

فہرست

خمس ۶

- سات چیزوں میں خمس واجب ہے ۶
- سال کے اخراجات ۷
- پس سال کی ابتداء ۷
- خمس ادا نہ کرنے کے اثرات ۸
- خمس کا مصرف ۹
- سید کی شرائط جس کو خمس دے سکتے ہیں ۹

زکات ۱۰

- وجوب زکات کے موارد ۱۰
- زکات کا نصاب اور مقدار ۱۰
- زکات کے احکام ۱۱
- زکات کا مصرف ۱۱

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی اہمیت ۱۲

- امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی شرائط ۱۲
- امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے مراتب ۱۳
- امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے آداب ۱۳

کھانا اور پینا ۱۴
- چوپائے ۱۴
- پرندے ۱۴
- دریائی جانور ۱۵
- مسائل ۱۵
- غذا کھانے کے آداب ۱۶
- پانی پینے کے آداب ۱۷

نگاہ کرنا ۱۸
- محرم خواتین ۱۸

ازدواج (شادی) ۱۹
- عقد ۲۰

❁❁❁❁❁

خمس

مسلمانوں کے اقتصادی فرائض میں سے ایک، خمس ادا کرنا یعنی بعض موارد میں اپنے مال کا پانچواں حصہ مشخص مصارف کے لئے حاکمِ اسلامی کو ادا کرنا۔

سات چیزوں میں خمس واجب ہے

۱) جو کچھ سال کے اخراجات سے بچ جائے۔ (کاروبار کا منافع)

۲) معدن (کان)

۳) گنج (خزانہ)

۴) جنگ کا مالِ غنیمت

۵) دریا میں غوطہ لگانے سے حاصل ہونے والے جواہرات

۶) حلال مال جو حرام مال میں مخلوط ہو جائے

۷) جو زمین کافر ذمی مسلمان سے خریدے

خمس کو ادا کرنا نماز اور روزے کی طرح واجبات میں سے ہے۔

اسلام نے لوگوں کی محنت اور کام کا احترام کیا ہے اور ان کی زندگی کی ضروریات کو خمس ادا کرنے پر مقدم رکھا ہے۔ اگر ضروریاتِ زندگی پوری کرنے کے بعد سال کے آخر میں کچھ بچ جائے تو اس کا پانچواں حصہ خمس ادا کرے اور چار حصے اپنے لیے باقی رکھے۔

سال کے اخراجات

- گھر کا سامان (مثلاً برتن، قالین وغیرہ)
- سواری کے اخراجات
- مہمانوں کے اخراجات
- شادی کے اخراجات
- ضروریات کی کتابیں
- زیارات کے اخراجات
- ہدیے اور تحفے (جو کسی کو دیتا ہے)
- صدقہ، نذر یا کفارہ وغیرہ

خمس کا سال: سال کی پہلی آمدنی سے لے کر ایک سال شمسی گزرنے تک ہے۔

سال کی ابتداء

- کسان کے لئے — پہلا محصول اُٹھانے کے ساتھ
- ملازم کے لئے — پہلی تنخواہ وصول ہونے کے ساتھ
- مزدور کے لئے — پہلی مزدوری لینے کے ساتھ
- دکاندار کے لئے — پہلا معاملہ انجام دینے کے ساتھ

درج ذیل طریقوں سے حاصل ہونے والے مال پر خمس نہیں ہے:

۱) ——— جو مال میراث میں ملے

۲) ——— حق مہر

۳) ——— جو چیز انسان کو کسی نے بخشی ہو

۴) ——— انعامات جو حاصل کیے ہیں

۵) ——— جو کچھ عیدی کے طور پر ملا ہو

۶) ——— ایسا مال جو خمس، زکات یا صدقہ کے طور پر کسی کو ملا ہو۔ (۱)

خمس ادا نہ کرنے کے اثرات

۱) ——— جب تک مال کا خمس ادا نہ کردیا جائے، اس میں تصرف نہیں کیا جاسکتا ہے۔ یعنی جس کھانے میں خمس واجب ہو، اسے کھایا نہیں جاسکتا اور جن پیسوں میں خمس واجب ہو ان سے کوئی چیز خریدی نہیں جاسکتی ہے۔

۲) ——— اگر قناعت کرنے کی وجہ سے سال کے اخراجات سے کچھ بچ جائے تو اس کا خمس ادا کرنا چاہیے۔

۳) ——— ایسی اشیائے خورد و نوش جو سال کی آمد سے اسی سال میں مصرف کرنے کے لئے خریدے، مثلاً چاول، گھی اور چائے تو اگر یہ سال کے آخر میں بچ جائے تو اس کا خمس ادا کرنا چاہیے۔

---

۱) آقائی سیستانی: عیدی، انعامات اور بخشی جانے والی چیزوں نیز خمس و زکات پر خمس واجب ہے۔

خمس کا مصرف

خمس کے مال کو دو حصوں میں تقسیم کرنا چاہیے:

پہلا نصف

جو امام زمانؑ کا حصہ ہے، مجتہد جامع الشرائط کو، جس کی تقلید کرتا ہے یا اس کے نمائندہ کو ادا کرے۔

دوسرا نصف

یہ حصہ مجتہد جامع الشرائط کو دینا چاہیے یا اس کی اجازت سے ایسے سادات کو جو شرائط رکھتے ہوں ادا کرے۔ (۱)

سید کی شرائط جس کو خمس دے سکتے ہیں

- فقیر ہو (غریب ہو) یا سفر میں بیچارہ ہو گیا ہو، اگرچہ اپنے شہر میں فقیر نہ ہو۔
- شیعہ بارہ اماموں کا ماننے والا ہو۔
- اعلانیہ گناہ نہ کرتا ہو (احتیاط واجب کی بناء پر) اور اس کو خمس دینا اس کی گناہ پر مدد نہ ہو۔
- ایسے افراد سے نہ ہو جن کے مخارج اس کے ذمے ہیں۔ مثلاً بیوی اور اولاد (احتیاط واجب)

۱) سیستانی: مال سادات مرجع کی اجازت کی بغیر بھی دے سکتے ہیں۔

زکات

مسلمانوں کے اہم اقتصادی فرائض میں ایک فریضہ زکات ادا کرنا ہے۔

وجوب زکات کے موارد

۱ **غلّہ جات** • گندم • جو • کھجور • کشمش

۲ **حیوانات** • اونٹ • گائے • بھیڑ • بکری

۳ **سکّے** • سونا (دینار) • چاندی (درہم)

زکات کا نصاب اور مقدار

نمبرشمار	مال کی قسم	نصاب	زکات کی مقدار
1 2 3 4	گندم جو کھجور کشمش	847/207 کلوگرام	1/10 جب بارش اور دریا سے سیراب ہو۔ 1/20 جب ڈول اور موٹر پمپ وغیرہ سے سیراب ہو۔ 3/40 جب دونوں طریقوں سے سیراب ہو۔
5	اُونٹ	پہلا نصاب 25 تا اُونٹ 26 اُونٹ	ایک بکری ہر 5 اُونٹ پر ایک اُونٹ ہر 26 اُونٹوں پر
6	گائے	30 گائیں	ایک بچھڑا (جس کا ایک سال مکمل ہو)
7	بھیڑ، بکری	40 بھیڑ یا بکری	ایک بکری
8	سونا	15 مثقال	1/40
9	چاندی	15 مثقال	1/40

- وہ اخراجات جو گندم، جو، کھجور اور انگور کے لئے کیے گئے ہیں، جیسے بیج کی قیمت، مزدور کی مزدوری، ٹریکٹر کی مزدوری وغیرہ، وہ درآمد سے کم کر سکتے ہیں۔ (۱)
- لیکن نصاب کی مقدار ان اخراجات کو کم کرنے سے پہلے حساب ہوگی اور ان اخراجات کو کم کرنے سے پہلے حد نصاب کو پہنچ جائے تو زکات واجب ہے۔ لیکن زکات بقیہ سے ادا کرنا ہوگی۔ (۲)

زکات کا مصرف

۱) ———— فقیر

۲) ———— مسکین

۳) ———— زکات جمع کرنے پر مامور افراد

۴) ———— تالیف قلوب (۲)

۵) ———— غلاموں کو آزاد کرنا

۶) ———— قرض کی ادائیگی

۷) ———— راہِ خدا میں

۸) ———— فقیر مسافر

---

۱) سیستانی: اخراجات کم نہیں کر سکتے۔
۲) وہ کفار کہ جنہیں اگر زکات دی جائے تو اسلام کی طرف مائل ہوں، یا جنگ میں مسلمانوں کی مدد کریں۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی اہمیت

آئمہ معصومین علیہم السلام کے بعض فرامین میں اس طرح وارد ہوا ہے:

- امر بالمعروف و نہی عن المنکر اہم ترین واجبات میں سے ہے۔
- دین کے واجبات امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے باعث قائم ہیں۔
- امر بالمعروف و نہی عن المنکر ضروریاتِ دین میں سے ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔
- اگر لوگ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کو ترک کریں تو ان سے برکت اُٹھا لی جاتی ہے اور دعائیں مستجاب نہیں ہوتیں۔
- احکامِ دین میں تمام واجبات و مستحبات کو معروف اور تمام محرمات اور مکروہات کو منکر کہا جاتا ہے۔
- امر بالمعروف و نہی عن المنکر واجب کفائی ہے۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی شرائط

۱) امر و نہی کرنے والے کو معلوم ہونا چاہیے جو کام دوسرا شخص انجام دے رہا ہے وہ حرام ہے اور جس کو ترک کر رہا ہے وہ واجب ہے۔

۲) یہ احتمال ہو کہ امر و نہی کا اثر بھی ہو گا۔

۳) گناہ کرنے والا شخص دوبارہ نافرمانی کا مرتکب ہونا چاہتا ہو۔

۴) امر و نہی اس کے لیے یا اس کے رشتہ داروں، دوستوں کے لیے یا دوسرے مومنین کے لیے جان و مال و آبرو کے لحاظ سے کسی بڑے ضرر کا سبب نہ بنے۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے مراتب

اوّل

گناہگار سے اس طرح پیش آئے کہ وہ سمجھ جائے کہ اس گناہ کے اِرتکاب کی وجہ سے میرے ساتھ ایسا سلوک کیا جارہا ہے۔

دوّم

زبان سے امر و نہی کرنا۔ یعنی جس کسی نے واجب کو چھوڑا ہے، اسے واجب انجام دینے کے لیے کہے اور گناہگار کو گناہ ترک کرنے کا کہے۔

سوّم

طاقت اور زور سے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنا۔ یعنی گناہ سے روکنے کے لیے اور واجب کو برپا کرنے کے لیے طاقت اور قوت کو استعمال کرے۔ یعنی گناہگار کو مارے پیٹے۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں حاکم شرع کی اجازت کے بغیر کسی کو زخمی کرنا یا قتل کرنا جائز نہیں ہے، سوائے اس کے کہ گناہ ان امور میں سے ہو جن کی اسلام میں بہت زیادہ اہمیت ہے۔ مثلاً کوئی شخص کسی بے گناہ انسان کو قتل کرنا چاہتا ہو اور اس کو روکنے کے لئے اس کے زخمی کیے بغیر کوئی چارہ نہ ہو۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے آداب

- جو شخص امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنا چاہتا ہے، اس کے لئے مناسب ہے کہ ہمدرد، طبیب اور مہربان باپ کی طرح ہو۔
- اپنے قصد کو خالص کرے اور فقط خداوند کی رضا کے لئے اقدام کرے اور ہر قسم کی برتری بڑائی کے خیال سے عمل کو پاک کرے۔
- اپنے آپ کو پاک اور منزہ نہ سمجھے۔

کھانا اور پینا

گوشت

- **چوپائے**
  - **۱ پالتو چوپائے**
    - ۱ **حلال گوشت** بھیڑ بکری کی تمام اقسام، گائے، اُونٹ
    - ۲ **مکروہ** گھوڑا، خچر، گدھا
    - ۳ **حرام گوشت** کتا، بلی، باقی حیوانات
  - **۲ جنگلی چوپائے**
    - ۱ **حلال گوشت** ہرن، گائے، پہاڑی بکرا، گورخر (جنگلی گدھا)
    - ۲ **حرام گوشت** تمام درندے مثلاً شیر، چیتا، بھیڑیا وغیرہ حرام ہیں۔

- خرگوش کا گوشت کھانا حرام ہے۔
- حشرات الارض (کیڑے مکوڑوں) کی تمام اقسام حرام ہیں۔

پرندے

حلال گوشت
- کبوتروں کی تمام اقسام (قُمری بھی کبوتر کی ایک قسم ہے)
- چڑیوں کی تمام اقسام (بلبل بھی انہی میں سے ہے)
- مرغ

مکروہ
- ابابیل
- ھُدھُد

حرام گوشت
- چمگادڑ
- مور
- کوّا (زاغ بھی کوّے کی ایک قسم ہے)
- تمام ایسے پرندے جو چنگال رکھتے ہیں، جیسے عقاب۔

دریائی جانور

۱) دریائی حیوانات میں سے فقط چھلکے والی مچھلی اور بعض دریائی پرندے حلال گوشت ہیں۔

۲) جھینگا جو دریائی ٹڈی ہے اور پرندوں میں سے شمار ہوتی ہے، حلال گوشت ہے۔

مسائل

۱) —— مٹی کا کھانا حرام ہے۔(بیماری سے شفا پانے کے لیے تھوڑی سی تربت سیدالشہداء(ع) کا کھانا جائز ہے۔)

۲) —— نجس چیز کا کھانا اور پینا حرام ہے۔

۳) —— ایسی چیز کا کھانا جو انسان کے لئے مضر ہو، حرام ہے۔مثلاً جس مریض کے لئے مرغن غذا کھانا مضر ہو تو اس کے لیے ایسی غذا کھانا حرام ہے۔

۴) —— ہر مسلمان پر واجب ہے کہ جب دوسرا مسلمان بھوک اور پیاس سے مرنے کے قریب ہو تو اُسے روٹی اور پانی دے کر موت سے نجات دلائے۔

۵) —— تمام حلال گوشت پرندوں کے انڈے حلال اور حرام گوشت پرندوں کے انڈے حرام ہیں۔

●●●●●

غذا کھانے کے آداب

مستحبات

۱) غذا سے پہلے اور بعد میں ہاتھوں کو دھوئے۔

۲) غذا سے پہلے بسم اللہ اور آخر میں الحمدللہ کہے۔

۳) دائیں ہاتھ سے کھانا کھائے۔

۴) لقمے چھوٹے اُٹھائے۔

۵) غذا کو اچھی طرح چبائے۔

مکروہات

۱) بھرے ہوئے پیٹ کھانا کھانا۔

۲) زیادہ کھانا۔

۳) کھاتے وقت دوسروں کے چہرے پر نگاہ کرنا۔

۴) گرم غذا کھانا۔

۵) جس چیز کو کھا رہا ہو، اس کو پھونکنا۔

۶) چاقو، چھری سے روٹی کاٹنا۔

۷) روٹی کو کھانے کے برتن کے نیچے رکھنا۔

۸) پھلوں کو کاملاً کھائے بغیر پھینک دینا۔

پانی پینے کے آداب

مستحبات

١) ——— دن میں کھڑے ہو کر پانی پیے۔

٢) ——— پانی پینے سے پہلے بسم اللہ اور بعد میں الحمد للہ کہے۔

٣) ——— پانی کو تین سانس میں پیے۔

٤) ——— پانی پینے کے بعد حضرت امام حسینؑ اور ان کے خاندان اور اصحاب کو یاد کرے (ان پر درود بھیجے) اور ان کے قاتلوں پر لعنت کرے۔

مکروہات

١) ——— زیادہ پانی پینا

٢) ——— مرغن غذا کے بعد پانی پینا

٣) ——— بائیں ہاتھ سے پانی پینا

٤) ——— رات کو کھڑے ہو کر پانی پینا

●●●●●

نگاہ کرنا

محرم اور نامحرم

محرم وہ ہے جس سے شادی کرنا حرام ہے اور اس کی طرف نگاہ کرنے میں دوسروں کی نسبت پابندی نہیں ہے۔

محرم خواتین

نسبی

۱) ماں اور نانی
۲) بیٹی اور پوتی
۳) بہن
۴) بھانجی
۵) بھتیجی
۶) پھوپھی (اپنی پھوپھی اور ماں باپ کی پھوپھی)
۷) خالہ (اپنی خالہ اور ماں باپ کی خالہ)

سببی

۱) بیوی کی ماں اور دادی، نانی
۲) بیوی کی بیٹی، اگرچہ اس کی اپنی بیٹی نہ ہو، اگر بیوی سے ہم بستری کی ہو
۳) باپ کی بیوی (سوتیلی ماں)
۴) بہو (بیٹے کی بیوی)

نامحرم عورت ہو تو چہرہ اور ہاتھوں پر کلائی تک نگاہ کرنا جائز ہے، جب کہ بدن کے دوسرے حصوں پر نگاہ کرنا حرام ہے۔

ازدواج (شادی)

جس شخص کو شریکِ حیات نہ ہونے کی وجہ سے حرام میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہو (مثلاً نامحرم پر نگاہ کرتا ہے) تو اس کے لیے شادی کرنا واجب ہے۔

اچھی شریکِ حیات: انسان کو چاہیے کہ جس سے شادی کرنا چاہتا ہے، اس کی صفات پر توجہ دے۔ فقط خوبصورتی اور مال پر اکتفا نہ کرے۔ ایک شائستہ اچھی شریکِ حیات کی بعض صفات پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر میں درج ذیل ہیں:

- محبت کرنے والی ہو
- عفیف اور پاکدامن ہو
- اپنے خاندان میں عزیز ہو
- شوہر کے سامنے متواضع ہو
- فقط اپنے شوہر کے لئے بناؤ سنگار کرے
- اپنے شوہر کی اطاعت کرے

عقد

- ازدواج میں مخصوص صیغہ عقد پڑھا جانا چاہیے۔

- فقط لڑکی اور لڑکے کا راضی ہوجانا اور آپس میں محبت کا ہونا یا منگنی کا ہونا کافی نہیں ہے۔

- اس لیے خواستگاری سے لے کر اس وقت تک، جب تک نکاح کا صیغہ نہیں پڑھا جاتا، لڑکا لڑکی آپس میں محرم نہیں بنتے، لہٰذا منگیتر اور دوسری نامحرم عورتوں میں کوئی فرق نہیں۔

> اگر نکاح (صیغہ عقد) میں ایک حرف بھی غلط پڑھا جائے جس سے اس کا معنی تبدیل ہوجائے تو عقد باطل ہے۔